

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۖ قُلْ

وہ تمہاری طرف عذر پیش کریں گے جب ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ آپ فرما دیجیے کہ

لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ تُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۖ

تم عذر مت پیش کرو ہم تمہاری بات ہرگز نہیں مانیں گے، اس لیے کہ اللہ نے ہمیں تمہاری پوشیدہ باتوں کی خبر دے دی ہے۔

وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ

عنقریب اللہ اور اس کا رسول تمہارا عمل دیکھے گا، پھر تم لوٹائے جاؤ گے

إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے اللہ کی طرف، پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی جو تم

تَعْمَلُونَ ﴿۳۷﴾ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ

کرتے تھے۔ عنقریب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے تمہارے سامنے جب تم ان کی طرف پلٹ کر

إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ إِنَّهُمْ

جاؤ گے تاکہ تم ان سے اعراض کرو۔ اس لیے تم ان سے اعراض کرو۔ اس لیے کہ وہ

رَجَسٌ ۚ وَمَا لَهُمْ بِهِمْ جَزَاءٌ إِلَّا مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۳۸﴾

سراپا گندگی ہیں۔ اور ان کا ٹھکانا ان کے کثرت کی سزا میں جہنم ہے۔

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ

وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ پھر اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ گے

فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۳۹﴾ الْأَعْرَابُ

تب بھی یقیناً اللہ نافرمان قوم سے راضی نہیں ہوں گے۔ اعراب

أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ إِلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ

زیادہ سخت کفر والے اور زیادہ سخت نفاق والے ہیں اور اس کے زیادہ لائق ہیں کہ وہ نہ سمجھیں اس کی حدود

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۴۰﴾

کو جو اللہ نے اپنے رسول پر اتاری ہیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُّ

اور اعراب میں سے کچھ لوگ وہ ہیں کہ جسے وہ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان قرار دیتے ہیں اور منتظر رہتے

بِكُمْ الدَّوَابِرَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

ہیں تم پر زمانہ کی گردشوں کے۔ برا وقت انہیں پر پڑنے والا ہے۔ اور اللہ سننے والے،

عَلَيْهِمْ ۹۸ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ علم والے ہیں۔ اور اعراب میں سے کچھ وہ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخری	
الْآخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبَةً عِنْدَ اللَّهِ وَ صَلَوَاتِ دن پر اور ان چیزوں کو جسے وہ خرچ کرتے ہیں اللہ کے یہاں قرب کا ذریعہ سمجھتے ہیں اور رسول (صلی اللہ	
الرَّسُولِ ۙ إِلَّا رِثْمًا قُرْبَةً لَهُمْ ۖ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ علیہ وسلم) کی دعا کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ سنو! یقیناً یہ ان کے لیے قربت ہے۔ عنقریب اللہ انہیں اپنی	
فِي رَحْمَتِهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۙ وَالسَّابِقُونَ رحمت میں داخل کریں گے۔ یقیناً اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور پہل کر کے	۱۰۱
الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ سبقت کرنے والے مہاجرین اور انصار میں سے اور ان میں سے	
اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا جنہوں نے ان کا اتباع کیا نیکی میں۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی	
عَنْهُ وَ أَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ہوئے اور اللہ نے ان کے لیے جنتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی	
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۙ وَمِمَّنْ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بھاری کامیابی ہے۔ اور ان اعراب میں سے بھی	
حَوْلَكُمْ مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ جو تمہارے اردگرد ہیں ان میں سے بھی منافق ہیں اور اہل مدینہ میں سے۔	۱۰۲
مَرَدُّوْا عَلَى النِّفَاقِ ۚ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۖ کچھ نفاق میں بہت آگے نکل گئے ہیں، جن کو آپ نہیں جانتے۔ ہم انہیں جانتے ہیں۔	
سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ۙ عنقریب ہم انہیں دو گنی سزا دیں گے، پھر وہ بھاری عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔	
وَالْآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا اور دوسرے وہ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا جنہوں نے اعمالِ صالحہ اور دوسرے برے	
وَالْآخَر سَيِّئًا ۚ عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ کاموں کو خلط ملط کر دیا۔ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کریں گے۔ یقیناً اللہ	

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۰﴾ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ

بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ آپ ان کے مال میں سے صدقہ لیجیے جو انہیں پاک کرے

و تَزَكِّيَهُمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ

اور ان کا تزکیہ کرے اور آپ ان کے لیے دعائے رحمت کیجیے۔ یقیناً آپ کی دعا ان کے لیے سکون کا

لَهُمْ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۱﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

باعث ہے۔ اور اللہ سننے والے، علم والے ہیں۔ کیا وہ جانتے نہیں کہ اللہ

هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ

آپ اپنے بندوں کی طرف سے توبہ قبول کرتے ہیں اور صدقات قبول فرماتے ہیں

وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲﴾ وَقُلْ أَعْمَلُوا فَسَيَرَى

اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔ اور آپ کہہ دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو،

اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَ سَتَرْدُونَ

عنقریب تمہارا عمل اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے دیکھیں گے۔ اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے

إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف، پھر وہ تمہیں خبر دے گا ان کاموں کی

تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ وَآخِرُونَ مُرْجُونَ ۖ لِأَمْرِ اللَّهِ

جو تم کرتے تھے۔ اور دوسرے وہ ہیں جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک ملتوی ہے،

إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

یا اللہ ان کو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول کرے۔ اور اللہ علم والے،

حَكِيمٌ ﴿۱۴﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضَرَارًا وَكُفْرًا

حکمت والے ہیں۔ اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی اسلام کو نقصان پہنچانے کے لیے اور کفر کے لیے

وَتَفَرُّيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّبَنِّ حَارَبٍ

اور ایمان والوں کے درمیان تفرقہ ڈالنے کے لیے اور اس شخص کے گھات لگانے میں جو اللہ اور اس کے

اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلِيَحْلِفُنَّ إِنْ أَرَدْنَا

رسول کے ساتھ پہلے سے جنگ کر رہا ہے۔ اور یہ لوگ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ ہم نے تو صرف

إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۵﴾ لَا تَقُمْ

بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ حالانکہ اللہ گواہی دیتے ہیں کہ یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ آپ اس مسجد میں

فِيهِ أَبَدًا ۖ لَمْ يَسْجُدْ اِسْسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ کبھی بھی کھڑے نہ ہوں۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے پہلے
يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۖ فِيهِ رَجَالٌ يُحِبُّونَ دن سے وہ اس کی زیادہ مستحق ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔ (اس لیے کہ) اس میں ایسے مرد ہیں
أَنْ يَتَطَهَّرُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ ﴿۱۸۸﴾ أَفَمَنْ اِسْسَ جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اللہ بھی پاک رہنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔ کیا پھر وہ شخص جس نے
بُنِيَائَهُ عَلَى تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ مسجد کی بنیاد اللہ کی خشیت اور اس کی رضا پر رکھی ہے وہ زیادہ بہتر ہے یا وہ
اِسْسَ بُنِيَائَهُ عَلَى شَفَا جُرْفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ جس نے اس کی بنیاد گرنے والی کھائی کے کنارہ پر رکھی ہو جو اسے لے کر
فِي نَارٍ جَهَنَّمَ ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۸۹﴾ جہنم کی آگ میں گر جائے۔ اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ ان کی بنائی ہوئی تعمیر برابر ان کے دلوں میں شک (کا کاٹا) بنی رہے گی
إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۹۰﴾ إِنَّ اللَّهَ یہاں تک کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ یقیناً اللہ
اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ نے ایمان والوں سے خرید لیں ان کی جانیں اور ان کے مال
بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ ۖ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ اس کے عوض کہ ان کے لیے جنت ہے۔ وہ اللہ کے راستہ میں قتال کرتے ہیں، پھر قتل کرتے ہیں
وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ اور قتل ہوتے ہیں۔ یہ اللہ کے ذمہ سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل
وَالْقُرْآنِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا اور قرآن میں۔ اور کون ہے اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کو پورا کرنے والا؟ تو تم خوش ہو جاؤ
بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ اپنے اس سودے پر جو تم نے کیا ہے۔ اور یہ بھاری

الْعَظِيمُ ﴿۱۱﴾ التَّائِبُونَ الْعِبَادُونَ الْحَمِدُونَ

کامیابی ہے۔ جو توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، حمد کرنے والے ہیں،

السَّائِحُونَ الرَّكْعُونَ السَّجِدُونَ الْأَمْرُونَ

جہاد کرنے والے ہیں، رکوع کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، امر

بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ

بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے ہیں اور اللہ کی حدود کی

لِحُدُودِ اللَّهِ ۖ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ

حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ نبی کے لیے

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا

اور ایمان والوں کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ استغفار کریں مشرکین کے لیے اگرچہ وہ

أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ

رشتہ دار کیوں نہ ہوں اس کے بعد کہ ان کے لیے واضح ہو گیا کہ وہ دوزخی

الْبَجِيمِ ﴿۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ

ہیں۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کا استغفار اپنے ابا کے لیے نہیں تھا مگر

إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ

ایک وعدہ کی وجہ سے جو انہوں نے ان سے کیا تھا۔ لیکن جب ابراہیم (علیہ السلام) کے سامنے واضح ہو گیا کہ یہ اللہ کا دشمن ہے تو

عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۖ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿۱۴﴾

اس سے انہوں نے براءت کر لی۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) بہت زیادہ اللہ کی طرف رجوع ہونے والے، حلم والے تھے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو گمراہ کرے انہیں ہدایت دینے کے بعد

حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَفَقَّحُونَ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۵﴾

جب تک ان پر واضح نہ کر دے کہ کن باتوں سے انہیں بچنا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ

یقیناً اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۶﴾ لَقَدْ

اور تمہارے لیے اللہ کے علاوہ کوئی کارساز اور مددگار نہیں ہے۔ یقیناً

تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْانْصَارِ الَّذِينَ

اللہ نے توجہ فرمائی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے

اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ساتھ دیا تنگی کی گھڑی میں اس کے بعد کہ ان میں سے ایک جماعت

قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ

کے دل متزلزل ہونے لگے، پھر اللہ ان پر مہربان ہوا۔ یقیناً وہ ان پر مہربان،

رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾ وَ عَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِفُوا ۖ

نہایت رحم والا ہے۔ اور (یقیناً توبہ قبول کی) ان تین صحابہ کی جن کا معاملہ ملتوی چھوڑ دیا گیا۔

حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَّتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ

یہاں تک کہ جب ان پر زمین تنگ ہوگئی اپنی وسعت کے باوجود اور ان پر

عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ

ان کی جانیں تنگ ہو گئیں اور انہوں نے سمجھا کہ اللہ سے کوئی چھپنے کی جگہ نہیں

إِلَّا إِلَيْهِ ۖ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ

مگر اسی کے پاس۔ پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول کی تاکہ وہ توبہ کرتے رہیں۔ یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا،

الرَّحِيمُ ﴿١٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا

نہایت رحم والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں

مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ

کے ساتھ رہو۔ اہل مدینہ کے لیے اور ان اعراب کے لیے جو اُن کے

حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

اردگرد ہیں یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول سے پیچھے رہیں

وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذاتِ عالی کو چھوڑ کر کے اپنی جانوں سے رغبت رکھیں۔ یہ اس وجہ سے کہ

لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ ۚ فِي سَبِيلِ

انہیں لگتی نہیں پیاس اور تھکاوٹ اور بھوک اللہ کے

اللَّهُ وَلَا يَطُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ

راستہ میں اور وہ نہیں روندتے کسی چلنے کی جگہ کو جو کفار کو غصہ دلاتی ہو اور وہ نہیں چھینتے

مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ
دشمن سے کوئی چیز مگر ان کے لیے اس کے عوض عمل صالح لکھا جاتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجَرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۳۰﴾ وَلَا يُنْفِقُونَ
یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور وہ خرچ نہیں کرتے

نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا
کوئی چھوٹا خرچ اور نہ بڑا خرچ اور نہ کسی وادی کو قطع کرتے ہیں

إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۱﴾
مگر ان کے لیے وہ لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ انہیں بدلہ دے ان اچھے کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ
اور ایمان والوں کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ سارے کے سارے نکل کھڑے ہوں۔ پھر ایسا کیوں نہیں کرتے

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ
کہ ان کی ہر بڑی جماعت میں سے ایک گروہ نکلے تاکہ دین کی سمجھ حاصل کرے

وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ
اور تاکہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب ان کی طرف واپس لوٹیں، ہو سکتا ہے کہ وہ

يَحْذَرُونَ ﴿۱۳۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ
متنبہ ہو جائیں۔ اے ایمان والو! تم قتال کرو ان

يُلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا
کفار سے جو تمہارے قریب ہیں اور چاہئے کہ وہ تم میں شدت کو محسوس کریں۔ اور تم جان لو

أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْبَاقِينَ ﴿۱۳۳﴾ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ
کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔ اور جب بھی کوئی سورت اتاری جاتی ہے تو ان میں سے کچھ لوگ

مَنْ يَقُولُ أَيْكُمُ زَادَتْهُ هَذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ
ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کے ایمان کو اس سورت نے زیادہ کر دیا؟ پھر البتہ جو

آمَنُوا فزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۱۳۴﴾
ایمان والے ہیں تو یہ سورت انہیں ایمان میں بڑھاتی ہے اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَى
اور البتہ جن کے دلوں میں مرض ہے، تو اس سورت نے ان کی گندگی کے ساتھ گندگی

رَجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿١١٥﴾ أَوَلَا يَرَوْنَ

اور بڑھا دی اور وہ مرتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوتے ہیں۔ کیا وہ دیکھتے نہیں ہیں

أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ

کہ انہیں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے ہر سال ایک مرتبہ یا دو مرتبہ، پھر بھی

لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذْكُرُونَ ﴿١١٦﴾ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ

نہ وہ توبہ کرتے ہیں اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ اور جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے

تَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ هَلْ يَرِيكُمْ مِّنْ أَحَدٍ

تو ان میں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ کیا تمہیں کسی نے دیکھا تو نہیں؟

ثُمَّ انْصَرَفُوا ۖ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

پھر وہ سرک جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا اس وجہ سے کہ وہ ایسی قوم ہے

لَا يَفْقَهُونَ ﴿١١٧﴾ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ

جو سمجھتی نہیں۔ یقیناً تمہارے پاس رسول آئے تم ہی میں سے جن پر بھاری ہے

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ

وہ چیز جو تمہیں مشقت میں ڈالے، وہ تم پر حریص ہیں، ایمان والوں کے ساتھ بہت زیادہ مہربان، نہایت

رَحِيمٌ ﴿١١٨﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ لَا إِلَهَ

رحم والے ہیں۔ پھر اگر وہ اعراض کریں تو آپ فرما دیجیے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١١٩﴾

معبود نہیں۔ اسی پر میں نے توکل کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

إِيَّاهَا ۙ ۱۰۹ (۱۰) سُوْرَةُ يُونُسَ مَكِّيَّةٌ (۵۱) رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

اس میں ۱۰۹ آیتیں ہیں سورۃ یونس مکہ میں نازل ہوئی اور ۱۱ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمٰنُ تِلْكَ اٰیَةُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ

الر۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کے لیے یہ بات

عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ

باعثِ تعجب ہوئی کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص کی طرف وحی کی کہ لوگوں کو ڈراؤ

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ

اور ایمان والوں کو بشارت سناؤ اس بات کی کہ ان کے لیے اُن کے رب کے پاس پورا

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا السَّحَرُ مُبِينٌ ﴿۱۰﴾

مرتبہ ہے۔ کافروں نے کہا کہ یقیناً یہ صاف جادوگر ہے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

یقیناً تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ

چھ دن میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، وہی تمام امور کی تدبیر کرتا ہے۔

مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ

کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے،

فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۱﴾ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا

تو اسی کی عبادت کرو۔ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ

یہ اللہ کا برحق وعدہ ہے۔ یقیناً وہی مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے، پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ

وہ انصاف سے بدلہ دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے۔ اور

كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ ۚ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بِمَا كَانُوا

کافروں کے لیے کھوتا ہوا پانی پینے کو ملے گا اور دردناک عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ

يَكْفُرُونَ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ

کفر کرتے تھے۔ وہی اللہ ہے جس نے سورج کو روشن بنایا اور چاند کو

نُورًا ۚ وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ ۚ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ

نورانی بنایا اور اسی نے اس کی منزلوں کی مقدار متعین کی تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب

وَالْحِسَابُ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ

معلوم کرو۔ اس کو اللہ نے نہیں بنایا مگر فائدہ کے ساتھ۔ وہ تمام آیتوں کی

الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ

تفصیل کرتا ہے ایسی قوم کے لیے جو سمجھ رکھتی ہے۔ یقیناً رات اور دن کے آنے

وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَأَيِّتٍ

جانے میں اور ان چیزوں کے پیدا کرنے میں جس کو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا البتہ نشانیاں

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا

ہیں ایسی قوم کے لیے جو ڈرتی ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور جنہوں نے دنیوی

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَتِنَا

زندگی کو پسند کر لیا ہے اور اس پر مطمئن ہیں اور جو ہماری آیتوں سے

غَفِلُونَ ﴿١١﴾ أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٢﴾

غافل ہیں۔ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اُن اعمال کی وجہ سے جو وہ کر رہے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور جو نیک کام کرتے رہے اُن کو اُن کا رب اُن کے ایمان کی وجہ سے

بِإِيمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتٍ

ہدایت دے گا۔ اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جناتِ نعيم

النَّعِيمِ ﴿١٣﴾ دَعْوُهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

میں۔ ان کی پکار اُن میں ہوگی سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ (اے اللہ! تیری ذات پاک ہے) اور اُن کا تحیہ

فِيهَا سَلَامٌ ۖ وَآخِرُ دَعْوُهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

ان میں سلام ہوگا۔ اور ان کی آخری دعا ان میں یہ ہوگی کہ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

الْعَالَمِينَ ﴿١٤﴾ وَلَوْ يَخْتَلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتَعْجَالَهُمْ

الْعَالَمِينَ۔ اور اگر اللہ انسانوں کے لیے برائی (عذاب) میں جلدی کرے، ان کے بھلائی میں جلدی

بِالْخَيْرِ لَقَضَىٰ إِلَيْهِمْ أَجْلَهُمْ ۖ فَذَرُ الَّذِينَ

کرنے کی طرح تو ان کی اجل آ چکی ہوتی۔ اس لئے ہم اُن لوگوں کو جو ہم سے

لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾ وَإِذَا مَسَّ

ملنے کی امید نہیں رکھتے اُن کو اُن کی سرکشی میں سرگرداں چھوڑ رہے ہیں۔ اور جب انسان

الْإِنْسَانَ الضَّرَّ دَعَا لِجَنَّتَيْهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَابِلًا ۖ

کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے اپنے پہلو پر لیٹے یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہو کر۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَن لَّمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ

پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو ایسے آگے بڑھ جاتا ہے جیسا کہ اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں تھا کسی تکلیف

ضُرِّ مَسَّهُ ۖ كَذَلِكَ زَيْنَ الْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲﴾

کی وجہ سے جو اسے پہنچی تھی۔ اسی طرح اسراف کرنے والوں کے لیے مزین کیے گئے وہ اعمال جو وہ کر رہے ہیں۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۖ

اور یقیناً ہم نے تم سے پہلی قوموں کو ہلاک کیا جب انہوں نے ظلم کیا،

وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۖ

حالانکہ ان کے پاس ان کے پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے تھے لیکن وہ ایمان نہیں لاتے تھے۔

كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْجَرِيمِينَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ

اسی طرح ہم مجرم قوم کو سزا دیں گے۔ پھر ہم نے تمہیں

خَلِيفَ فِي الْأَمْوَصِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ

زمین میں ان کے بعد جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے

تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾ وَإِذَا تَتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۖ قَالَ

عمل کرتے ہو۔ اور جب ان پر ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ لوگ کہتے ہیں

الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا إِنَّا بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا

جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے کہ تم اس کے علاوہ قرآن لے آؤ

أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِي

یا اسے بدل دو۔ آپ فرما دیجیے کہ میری یہ مجال نہیں کہ میں اسے بدل دوں اپنی

نَفْسِي ۚ إِنِ اتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ إِنِّي أَخَافُ

طرف سے۔ میں تو صرف اس کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جا رہا ہے۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں

إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَوْ شَاءَ

بھاری دن کے عذاب سے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔ آپ فرما دیجیے کہ اگر

اللَّهُ مَا تَكُونُ عَلَيْهِمْ وَلَا أَدْرِكُمْ بِهِ ۖ فَقَدْ

اللہ چاہتا تو میں اسے تم پر تلاوت نہ کرتا اور میں تمہیں اس کی خبر نہ دیتا۔ یقیناً

لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۶﴾ فَمَن

میں تمہارے ساتھ اس سے پہلے عمر کے کئی سال رہا۔ کیا پھر تمہیں عقل نہیں ہے؟ پھر اس سے

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۖ

زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے؟

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْبُجْرُمُونَ ﴿١٤﴾ وَ يَعْبُدُونَ

یقیناً مجرم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور یہ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُولُونَ

عبادت کرتے ہیں جو انہیں نہ ضرر پہنچا سکتی ہیں، نہ نفع پہنچا سکتی ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ

هَؤُلَاءِ شَفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ۖ قُلْ أَتَنْبِئُونَ اللَّهَ

یہ ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے یہاں۔ آپ فرما دیجیے کہ کیا تم اللہ کو خبر دیتے ہو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۖ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى

ایسی چیز کی جو اللہ نہیں جانتا آسمانوں میں اور زمین میں۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٥﴾ وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً

ان چیزوں سے جسے وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں۔ اور تمام انسان نہیں تھے مگر ایک ہی امت،

فَاخْتَفَوْا ۖ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ

پھر وہ الگ الگ ہو گئے۔ اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے سے ہو چکی نہ ہوتی تو ان کے

بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٦﴾ وَ يَقُولُونَ

درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اس میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اور یہ کہتے ہیں کہ

لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ

اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی آیت کیوں نہیں اتاری گئی؟ آپ فرما دیجیے کہ غیب تو صرف

لِلَّهِ فَإِنْتَبِظُوا ۚ إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿١٧﴾

اللہ کے لیے ہے، تو تم منتظر رہو۔ یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

وَإِذَا أَدْقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَّسَّهُمْ

اور جب انسانوں کو ہم رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں کسی تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچی ہو

إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي آيَاتِنَا ۖ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۖ

تو اچانک ہماری آیتوں میں ان کا مکر شروع ہو جاتا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ جلد تدبیر والا ہے۔

إِن رُّسُلَنَا يَكْتُوبُونَ مَا تَكْذِبُونَ ﴿١٨﴾ هُوَ الَّذِي

یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لکھ رہے ہیں اُسے جو تم مکر کرتے ہو۔ وہی اللہ

يُسِيرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي

تمہیں سفر کراتا ہے خشکی میں اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب تم کشتی میں

الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ ۖ وَ فَرِحُوا بِهَا

ہوتے ہو اور وہ کشتیاں انہیں لے کر چلتی ہیں عمدہ ہوا کے ساتھ اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں

جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ ۖ وَ جَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ

تو کشتی پر طوفانی ہوا آجاتی ہے اور ان پر موج آ جاتی ہے ہر طرف

مَكَانٍ ۚ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۚ دَعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

سے اور وہ سمجھتے ہیں کہ انہیں گھیر لیا گیا۔ تو وہ اللہ کو پکارنے لگتے ہیں اسی کے لیے عبادت کو خالص

لَهُ الدِّينَ ۚ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ

کرتے ہوئے کہ اگر تو ہمیں اس سے نجات دے گا تو ہم شکر ادا کرنے والوں میں سے

مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا أَجْلَاهُمْ إِذَا هُمُ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ

بن جائیں گے۔ پھر جب اللہ انہیں بچا لیتا ہے تو اچانک وہ ناحق زمین میں سرکشی

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ يَأْتِيهَا النَّاسُ إِنَّمَا بِغَيْكُمُ عَلَى أَنْفُسِكُمْ ۚ

کرنے لگتے ہیں۔ اے انسانو! تمہاری سرکشی کا وبال تمہاری جانوں ہی کے خلاف پڑے گا۔

مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

یہ دنیوی زندگی کا نفع اٹھانا ہے۔ پھر ہماری طرف تمہیں واپس آنا ہے، پھر ہم تمہیں خبر دیں گے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اُن کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ دنیوی زندگی کا حال تو

كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ

اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان سے برسایا، پھر اس کے ساتھ زمین کا سبزہ

الْأَرْضِ وَمِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ۚ حَتَّىٰ

مل گیا اس چیز میں سے جس کو انسان اور چوپائے کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ

إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا

جب زمین نے اپنی زینت لے لی اور مزین ہوگئی اور زمین والوں نے سمجھا

أَنَّهُمْ قَدِירוْنَ عَلَيْهَا ۚ أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا

کہ وہ اس پر قادر ہیں، تو اس پر ہمارا حکم آ گیا رات کے وقت یا دن کے وقت،

فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَنْ لَّمْ تَعْنِ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَلِكَ

پھر ہم نے اس کو کٹی ہوئی کھیتی بنا دی گویا کہ وہ کل کو آباد ہی نہیں ہوئی تھی۔ اسی طرح

نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۶﴾ وَاللَّهُ يَدْعُوًا

ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ اور اللہ دارالسلام کی طرف

إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۲۷﴾

بلاتے ہیں۔ اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دیتے ہیں اس شخص کو جسے وہ چاہتے ہیں۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ

ان لوگوں کے لیے جنہوں نے بھلائیاں کیں اچھا بدلہ ہے اور مزید بھی ملے گا۔ اور ان کے چہروں پر نہ

قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا

(شرمندگی کی) سیاہی ہوگی، نہ ذلت۔ یہ لوگ جنتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ

خَالِدُونَ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ

رہیں گے۔ اور جن لوگوں نے برائی کمائی تو ان کے لیے اسی جیسی برائی کا

بِمِثْلِهَا ۖ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ

بدلہ ملے گا۔ اور ان کو ذلت ڈھانپ لے گی۔ کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔

كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ

گویا کہ ان کے چہرے ڈھانپ دیے گئے ہوں گے تاریک رات کے ٹکڑوں سے۔

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۹﴾ وَيَوْمَ

یہ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جس دن

نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا

ہم ان تمام کو اکٹھا کریں گے، پھر مشرکین سے کہیں گے کہ

مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ ۖ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ

تم اور تمہارے شرکاء اپنی جگہ پر رہو۔ پھر ہم ان کے درمیان جدائی کر دیں گے اور ان کے شرکاء

شُرَكَاءُ هُمْ مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿۳۰﴾ فَكَفَىٰ بِاللَّهِ

کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ پھر اللہ ہمارے

شَهِيدًا ۖ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ

اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے کہ یقیناً ہم تمہاری عبادت سے

لَغَفْلِينَ ﴿۳۱﴾ هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ

بے خبر تھے۔ وہاں ہر شخص معلوم کر لے گا اُن اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے

وَرُدُّوْا۟ اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ

اور وہ لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف جو ان کا حقیقی مولیٰ ہے اور اُن سے کھو جائیں گے

مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۶۰﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

جسے وہ جھوٹ گھڑتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کون تمہیں روزی دیتا ہے آسمان سے

وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ

اور زمین سے؟ یا کون سماعت اور بصارت پر قادر ہے؟ اور کون

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ

زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے؟ اور مُردہ کو زندہ سے

مِّنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُولُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ

نکالتا ہے؟ اور کون تمام امور کی تدبیر کرتا ہے؟ تو عنقریب وہ کہیں گے اللہ۔ پھر آپ فرما دیجیے

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۱﴾ فَذَلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعَدَ

کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ہو؟ پھر یہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے۔ پھر حق کے

الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلَۃُ ۚ فَاَنِّ تَصْرِفُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ

بعد سوائے گمراہی کے کیا ہے؟ پھر تم کہاں پھیرے جا رہے ہو؟ اسی طرح آپ کے رب کے کلمات

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶۳﴾

ثابت ہو گئے ان پر جو نافرمان ہیں کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَا۟ الْخَلْقَ

آپ فرما دیجیے کیا تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہے جو مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرے،

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۚ قُلِ اللّٰهُ يَّبْدَا۟ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۚ فَاَنِّ

پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی مخلوق کو پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے، پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ پھر

تَوَفَّكُوْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِي

تم کہاں لٹے پھرے جا رہے ہو؟ آپ فرما دیجیے تمہارے شرکاء میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف رہنمائی

اِلَى الْحَقِّ ۚ قُلِ اللّٰهُ يَّهْدِي لِلْحَقِّ ۚ اَفَمَنْ يَّهْدِي

کرے؟ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ پھر جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے

اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُتَّبَعَ اَمَّنْ لَا يَّهْدِي۟ اِلَّا اَنْ يُّهْدٰى ۚ

وہ اس کے زیادہ لائق ہے کہ اس کا اتباع کیا جائے یا وہ جو راستہ نہیں پاتا مگر یہ کہ اسی کی رہنمائی کی جائے۔

فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۲۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ

پھر تمہیں کیا ہوا؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ اور ان میں سے اکثر نہیں چلتے مگر گمان کے

إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ

پچھے۔ یقیناً گمان حق کے مقابلہ میں کوئی بھی کام نہیں دیتا۔ یقیناً اللہ

عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۲۶﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ

خوب جانتا ہے ان کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں ہے

أَنْ يَفْتَرَى مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ

کہ اس کو گھڑ لیا جائے اللہ کے سوا (کسی اور کی طرف سے) لیکن (یہ قرآن) اس کو سچا بتاتا ہے جو پہلے

يَدِيهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ

سے تھا اور تمام کتابوں کی تفصیل کرنے والا ہے، اس میں کوئی شک نہیں، یہ رب العالمین

الْعَالَمِينَ ﴿۲۷﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ

کی طرف سے ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ پھر تم اس کے

مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

جیسی ایک سورت لے آؤ اور بلاؤ ان سب کو جن کی طاقت رکھتے ہو اللہ کے علاوہ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۸﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ

اگر تم سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے جھٹلایا اس چیز کو جس کے علم کا انہوں نے احاطہ نہیں کیا

وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَّبَ الَّذِينَ

اور اب تک ان کے پاس اس کی حقیقت نہیں آئی۔ اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿۲۹﴾

ان سے پہلے تھے، پھر آپ دیکھئے کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟

وَمِنْهُمْ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَا يُّؤْمِنُ بِهِ ۚ

پھر ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿۳۰﴾ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ

اور آپ کا رب فساد پھیلانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجیے کہ

لِيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِّيُّونَ مِمَّا أَعْمَلُ

میرے لیے میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل ہے۔ تم بری ہو میرے عمل سے

وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۱﴾ وَ مِنْهُمْ مَن يَسْتَعِينُونَ

اور میں بری ہوں تمہارے عمل سے۔ اور ان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کی طرف کان

إِلَيْكَ ۖ أَفَأَنْتَ تَسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿۲۲﴾

لگاتے ہیں۔ کیا پھر آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اگرچہ انہیں عقل بھی نہ ہو؟

وَ مِنْهُمْ مَن يَنْظُرُ إِلَيْكَ ۖ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْىَ

اور ان میں کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں۔ کیا پھر آپ اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہیں

وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿۲۳﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ

اگرچہ وہ دیکھ نہ سکتے ہوں؟ یقیناً اللہ انسانوں پر کچھ بھی ظلم

شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۲۴﴾ وَيَوْمَ

نہیں کرتا، لیکن لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ

اللہ ان کو اکٹھا کرے گا تو گویا کہ وہ ٹھہرے ہی نہیں تھے مگر دن کی ایک گھڑی۔

يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۖ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ

وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں گے۔ یقیناً نقصان اٹھایا ان لوگوں نے جنہوں نے جھٹلایا

اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۲۵﴾ وَإِنَّمَا نُرِيكَ بَعْضَ

اللہ کی ملاقات کو اور وہ ہدایت یافتہ نہیں ہوئے۔ اور اگر ہم آپ کو دکھائیں اس کا کچھ حصہ

الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفِّيكَ ۖ فَالَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

جس سے ہم ان کو ڈرا رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات دیں، پھر ہماری طرف انہیں واپس آنا ہے،

ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿۲۶﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ

پھر اللہ گواہ ہے ان کاموں پر جو وہ کر رہے ہیں۔ اور ہر ایک امت کے لیے

رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ

ایک رسول ہے۔ پھر جب ان کا رسول آجاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۷﴾ وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ

اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۸﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا

اگر تم سچے ہو؟ آپ فرما دیجیے کہ میں خود اپنے لیے نفع اور ضرر

وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ إِذَا جَاءَ

کا مالک نہیں مگر جتنا اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے ایک آخری مقرر کیا ہوا وقت ہے۔ جب ان کا

أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۚ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۴۹﴾

آخری وقت آ جاتا ہے تو وہ ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھ سکتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا

آپ فرمادیجیے تمہاری کیا رائے ہے اگر تمہارے پاس اللہ کا عذاب رات کے وقت آئے یا دن کے وقت،

مَاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْبُجُرْمُونَ ﴿۵۰﴾ أَتُمْ إِذَا مَا وَقَعَ

تو مجرم لوگ کس چیز کی جلدی مچا رہے ہیں؟ کیا پھر جب وہ عذاب واقع ہو جائے گا

أَمَنْتُمْ بِهِ ۚ أَلَمْ تَكُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿۵۱﴾

تب تم اس پر ایمان لاؤ گے؟ (تب تو کہا جائے گا کہ) اب (ایمان لاتے ہو؟) حالانکہ تم اس کو جلدی طلب کر رہے تھے۔

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ ۖ

پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ تم ہمیشہ کا عذاب چکھو۔

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَنْبِغُونَكَ

تمہیں سزا نہیں دی جائے گی مگر انہی کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ اور یہ آپ سے معلوم کرتے ہیں کہ

أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِنْى وَرَبِّى إِنَّهُ لَحَقُّ ۖ وَمَا أَنْتُمْ

کیا یہ حق ہے؟ آپ فرمادیجیے کہ جی ہاں! میرے رب کی قسم! یقیناً یہ حق ہے۔ اور تم اللہ کو (بھاگ کر)

بِمُعْجِزَيْنِ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

عاجز نہیں بنا سکتے۔ اور اگر ہر ظالم شخص کو دنیا کی تمام چیزیں مل جائیں جو زمین میں

مَا فِى الْأَرْضِ لَأَفْتَدَتْ بِهِ ۖ وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ

ہیں، تو یقیناً وہ ان سب کو فدیہ میں دے دے گا۔ اور وہ ندامت کو چھپائیں گے

لَبَّأ رَأَوْا الْعَذَابَ ۖ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ

جب عذاب کو دیکھیں گے۔ اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر

لَا يُظْلَمُونَ ﴿۵۴﴾ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ سنو! یقیناً اللہ کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔

أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

سنو! یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن ان میں سے اکثر

يَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۵۶﴾

جانتے نہیں۔ وہی زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ

اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی ہے

وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۖ وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ

اور دلوں کی بیماریوں کے لیے شفاء اور ہدایت اور ایمان والوں کے لیے

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَ بِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ

رحمت آئی ہے۔ آپ فرمادیجیے کہ یہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کی بناء پر ہے، پھر اس پر

فَلْيَفْرَحُوا ۖ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۵۸﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

انہیں خوش ہونا چاہئے۔ یہ بہتر ہے ان تمام چیزوں سے جو وہ اکٹھی کر رہے ہیں۔ آپ فرمادیجیے کیا تم

مَا أَنزَلَ اللَّهُ لَكُمْ مِّن رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ

غور نہیں کرتے جو رزق اللہ نے تمہارے لیے اتارا، پھر اس میں سے کچھ تم

حَرَامًا وَ حَلَالًا ۚ قُلْ آلَّهُ أَذِنَ لَكُمْ

نے حلال اور کچھ حرام بنا دیا۔ آپ فرمادیجیے کیا اللہ نے تمہیں خبر دی

أَمْرًا عَلَى اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿۵۹﴾ وَ مَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ

یا تم اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہو؟ اور ان لوگوں کا گمان جو اللہ پر

عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُوُّ

جھوٹ گھڑتے ہیں قیامت کے دن کیا ہوگا؟ یقیناً اللہ انسانوں

فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۶۰﴾

پر فضل والے ہیں، لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔

وَ مَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَ مَا تَتَلَوْنَ مِنْهُ

اور آپ جس حال میں ہوتے ہیں اور جو قرآن تلاوت کر رہے

مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ

ہوتے ہیں اور تم جو عمل بھی کر رہے ہوتے ہیں مگر ہم تمہیں دیکھ رہے

شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ

ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہیں۔ اور آپ کے رب سے غائب

سَرِّبَكَ مِنْ مَّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا	
نہیں ہے ذرہ بھر کوئی چیز، نہ زمین میں اور نہ	
فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ	
آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی چیز مگر وہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب	
إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٣٦﴾ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ	
(لوح محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔ سنو! یقیناً اللہ کے دوست،	
لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٧﴾ الَّذِينَ آمَنُوا	
ان پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ جو ایمان لائے	
وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٣٨﴾ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	
اور جو متقی رہے۔ ان کے لیے بشارت ہے دنیوی زندگی میں	
وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَلِكَ	
اور آخرت میں۔ اللہ کے کلمات کو بدلا نہیں جا سکتا۔ یہ	
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٣٩﴾ وَلَا يَحْزَنكَ قَوْلُهُمْ	
بڑی کامیابی ہے۔ اور آپ کو غمگین نہ کرے ان کی بات۔	
إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٤٠﴾	
یقیناً عزت ساری کی ساری اللہ کے لیے ہے۔ وہی سننے والا، علم والا ہے۔	
أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۚ	
سنو! یقیناً اللہ ہی کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔	
وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ	
اور یہ جو پیچھے چل رہے ہیں وہ لوگ جو اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں	
شُرَكَاءَ ۚ إِنَّ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ	
شرکاء کو، یہ صرف گمان ہی کے پیچھے چل رہے ہیں اور یہ صرف اُگل سے	
إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٤١﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ	
باتیں کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی	
لَتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصَرًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ	
تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا۔ یقیناً اس میں سننے والی قوم کے	

لِقَوْمٍ يَسْعُونَ ﴿٧٤﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ ۖ لیے نشانیاں ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے، اللہ اس سے پاک ہے۔
هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وہ بے نیاز ہے۔ اس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔
إِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ۖ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ تمہارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ کیا تم اللہ پر
عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ ایسی باتیں کہتے ہو جو تم جانتے نہیں ہو۔ آپ فرما دیجیے یقیناً وہ لوگ جو اللہ پر
عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٧٦﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا جھوٹ گھڑتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ دنیا میں تھوڑا نفع اٹھانا ہے،
ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نَذِقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ پھر ہماری طرف انہیں واپس آنا ہے، پھر ہم انہیں سخت ترین عذاب چکھائیں گے
بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٧﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ ۖ إِذْ قَالَ اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ اور آپ ان کو نوح (علیہ السلام) کا واقعہ بیان کیجیے۔ جب انہوں نے
لِقَوْمِهِ يَقُومُ ۚ إِنَّ كَانَ كَبْرًا عَلَيْكُمْ مَّقَامِي اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! اگر تم پر گراں ہے میرا (اس کام کے لیے) کھڑا ہونا
وَتَذَكِّرُنِي بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا اور اللہ کی آیات کے ذریعہ نصیحت کرنا، تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، تو اپنے کام
أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ اور شرکاء کو اکٹھا کر لو، پھر تمہارا معاملہ تمہارے لیے گھٹن کا باعث
غُمَّةً ۖ ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ﴿٧٨﴾ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ نہ رہے، پھر تم مجھ پر حملہ کرو اور مجھے مہلت بھی نہ دو۔ پھر اگر تم اعراض کرو
فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجِرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ تو میں نے تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کیا۔ میرا اجر صرف اللہ کے ذمہ ہے۔
وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٩﴾ فَكَذَّبُوهُ اور مجھے اس کا حکم دیا گیا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ پھر انہوں نے نوح (علیہ السلام) کو جھٹلایا،

فَجَبَّيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ

پھر ہم نے انہیں نجات دی اور ان لوگوں کو بھی جو اُن کے ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے انہیں جانشین بنایا اور ہم

وَاعْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ

نے اُن کو غرق کیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ پھر آپ دیکھئے کہ ڈرائے جانے

عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْهُ بَعْدَهُ رُسُلًا

والوں کا انجام کیسا ہوا؟ پھر اُن کے بعد ہم نے پیغمبروں کو بھیجا

إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

اُن کی قوم کی طرف، پھر وہ اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے، پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے تھے

بِمَا كَذَبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۖ كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ

اس وجہ سے کہ اس سے پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے آگے بڑھنے والوں کے دلوں

الْمُتَعَذِّلِينَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْهُ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَ هَارُونَ

پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے اُن کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کو

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا

فرعون اور اُس کی قوم کی طرف اپنی آیات دے کر بھیجا، پھر انہوں نے بڑا بننا چاہا اور وہ

قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٤٥﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

مجرم قوم تھی۔ پھر جب اُن کے پاس حق آیا ہماری طرف سے،

قَالُوا إِنَّ هَذَا لِسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٦﴾ قَالَ مُوسَىٰ

تو انہوں نے کہا کہ یقیناً یہ کھلا جادو ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا

اتَّقُوا اللَّهَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۖ اَسِحْرٌ هَذَا وَلَا يُفْلِحُ

کیا تم یہ حق کے متعلق کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آیا؟ کیا یہ جادو ہے؟ اور جادو گر تو کامیاب

السَّحَرُونَ ﴿٤٧﴾ قَالُوا اِحْنَتْنَا لِتَلْفِتْنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

نہیں ہوتے۔ تو انہوں نے کہا کہ کیا آپ ہمارے پاس آئے ہوتا کہ ہمیں پھیر دو اس سے جس پر ہم

اَبَاءَنَا وَ تَكُونُ لَكُمْ اِلْكِبْرِيَاءُ فِي الْاَرْضِ ۖ

نے اپنے باپ دادا کو پایا اور اس ملک میں تم دونوں کو سرداری مل جائے۔

وَمَا نَحْنُ لَكُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٤٨﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي

اور ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور فرعون نے کہا کہ تم میرے

بِكُلِّ سِحْرِ عَلَيْهِ ۝ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ
پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آؤ۔ پھر جب جادوگر آئے تو ان سے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

مُوسَىٰ اَلْقُوا مَا اَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ فَلَمَّا اَلْقَوْا
ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا

قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهٖ السِّحْرِ اِنَّ اللّٰهَ
تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا جو تم لائے ہو وہ جادو ہے۔ یقیناً اللہ

سَيَبْطِلُہٗ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝
عنقریب اس کو باطل کر دے گا۔ یقیناً اللہ فساد پھیلانے والوں کے عمل کو چلنے نہیں دیتا۔

وَيُحَقِّقُ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْجَاهِلُونَ ۝
اور اللہ حق کو اپنے کلمات کے ذریعہ حق ثابت کرے گا اگرچہ مجرم ناپسند کریں۔

فَمَا اَمِنَ لِّمُوسَىٰ اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلَىٰ خَوْفٍ
پھر موسیٰ (علیہ السلام) پر ایمان نہیں لائی مگر تھوڑی سی جماعت آپ کی قوم میں سے فرعون اور اس کی

مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَٲِيْہِمۡ اَنْ يَّفْتِنَہُمْ ۝ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ
جماعت کے خوف کی وجہ سے کہ وہ ان کو عذاب میں مبتلا کریں گے۔ اور یقیناً فرعون

لَعَالٍ فِی الْاَرْضِ ۝ وَاِنَّہٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ وَ قَالَ
اس ملک میں برتری والا تھا۔ اور یقیناً وہ حد سے آگے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ (علیہ

مُوسَىٰ يَقُوْمُ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْہٖ تَوَكَّلُوْا
(السلام) نے فرمایا اے میری قوم! اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر تو اسی پر توکل کرو

اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝ فَقَالُوْا عَلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
اگر تم مسلمان ہو۔ تو انہوں نے کہا کہ اللہ پر ہم نے توکل کیا۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا
اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم قوم کا تختہ مشق نہ بنا۔ اور تو

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝ وَاَوْحَيْنَا
اپنی رحمت سے کافروں سے ہمیں نجات دے۔ اور ہم نے وحی کی موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے بھائی

اِلٰی مُّوسٰی وَاَخِیْہٖ اَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِکُمَا بِمِصْرَ
کی طرف کہ تم دونوں ٹھکانا بناؤ اپنی قوم کے لیے مصر میں

بُيُوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا

گھروں کو اور اپنے گھر قبلہ رخ بناؤ اور نماز

الصَّلَاةُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۵﴾ وَقَالَ مُوسَى رَبَّنَا

قائم کرو۔ اور آپ ایمان والوں کو بشارت سنا دیجیے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے ہمارے رب!

إِنَّكَ أَتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَآءَ زِينَةً وَ أَمْوَالًا

یقیناً تو نے فرعون اور اس کی قوم کو زینت دی اور مال دیا

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ

دنوی زندگی میں۔ اے ہمارے رب! اس لیے تاکہ وہ تیرے راستے سے گمراہ کریں؟

رَبَّنَا اطِّبَسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَشْدُدْ

اے ہمارے رب! ان کے مالوں کو مٹا دے اور ان کے دلوں کو

عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿۸۶﴾

سخت کر دے کہ وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھیں۔

قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمْ فَأَسْتَقِيمَا

اللہ نے فرمایا یقیناً تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی، تو تم استقامت سے رہو

وَلَا تَتَّبِعَنَّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۸۷﴾ وَجُوزْنَا

اور ان لوگوں کے راستے پر نہ چلنا جو جانتے نہیں۔ اور ہم نے

بَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا، پھر فرعون اور اس کا لشکر ان کے پیچھے آیا

وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدُوًّا حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ

سرکشی کرتا ہوا اور حد سے تجاوز کرتا ہوا۔ یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا

قَالَ أَمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ

تو کہنے لگا کہ میں ایمان لے آیا یہ کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی جس پر

بَنُوا إِسْرَءِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۸۸﴾ آتَنَ

بنو اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ (فرشتہ نے کہا) کیا اب (ایمان لایا)

وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۸۹﴾

حالانکہ تو اس سے پہلے نافرمان تھا اور تو فساد پھیلانے والوں میں سے رہا۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَكَ

تو آج ہم تیرے بدن کو بچالیں گے تاکہ تیرے پیچھے آنے والوں کے لیے وہ عبرت

آیۃ؎ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا

بنے۔ اور یقیناً انسانوں میں سے بہت سے ہماری آیتوں سے

لَغٰفِلُونَ ﴿٩٧﴾ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ مَبَوتًا

غافل ہیں۔ اور تحقیق کہ ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانا دیا سچائی کے

صَدَقَ وَرَزَقْنَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا

رہنے کی جگہ اور ہم نے انہیں عمدہ چیزوں میں سے روزی دی۔ پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا

حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيٰ بَيْنَهُمْ

یہاں تک کہ ان کے پاس علم آیا۔ یقیناً تیرا رب ان کے درمیان قیامت

يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٨﴾

کے دن فیصلہ کرے گا ان چیزوں میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِينَ

پھر اگر آپ شک میں ہیں اس کی طرف سے جو ہم نے آپ کی طرف اتارا تو آپ سوال کیجیے

يَقْرَأُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۖ لَقَدْ جَاءَكَ

ان سے جو کتاب پڑھتے ہیں آپ سے بھی پہلے۔ یقیناً آپ کے پاس

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٩٩﴾

حق آیا آپ کے رب کی طرف سے، اس لیے آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

وَلَا تَكُونَ مِنَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

اور آپ ان لوگوں میں سے نہ ہوں جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا،

فَتَكُونَ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿١٠٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ

پھر آپ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ یقیناً وہ لوگ جن کے

عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠١﴾ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ

اوپر تیرے رب کے کلمات ثابت ہو گئے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اگرچہ ان کے پاس

كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿١٠٢﴾ فَلَوْلَا

تمام معجزات بھی آجائیں، (وہ ایمان نہیں لائیں گے) یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ پھر کوئی

كَأَنْتَ قَرِيءٌ أَمَنْتَ فَنَفَعَهَا إِيْمَانُهَا إِلَّا قَوْمٌ

بستی جو ایمان لائی ہو، پھر اس کے ایمان لانے نے اس کو نفع دیا ہو، کوئی بستی نہیں ہوئی سوائے یونس (علیہ

يُونُسُ ۱۰ لَمَّا أَمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ

السلام) کی قوم کے۔ جب وہ ایمان لائے تو ان سے ہم نے رسوائی کے عذاب کو ہٹا دیا

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۹۸﴾

دنوی زندگی میں اور ان کو ہم نے ایک وقت تک متمتع کیا۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مَن فِي الْأَرْضِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا ۖ

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ سارے کے سارے جو زمین میں ہیں اکٹھے ایمان لے آتے۔

أَفَأَنْتَ تُتَكَبِّرُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۹۹﴾

کیا پھر آپ انسانوں کو مجبور کر سکتے ہو کہ وہ ایمان لے آئیں؟

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ

اور کسی شخص کی یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ ایمان لائے مگر اللہ کی اجازت سے۔

وَيَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰۰﴾

اور اللہ گندگی رکھتے ہیں ان پر جو عقل نہیں رکھتے۔

قُلْ أَنْظَرُوا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ

آپ فرما دیجیے کہ تم دیکھو کہ کیا چیزیں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں؟

وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۱﴾

اور معجزات اور ڈرانے والے کچھ کام نہیں آتے ایسی قوم سے جو ایمان نہیں لاتی۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا

پھر وہ منتظر نہیں ہیں مگر ان لوگوں کے جیسے دنوں کے جو اُن

مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ

سے پہلے گزر چکے۔ آپ فرما دیجیے پھر تم منتظر رہو، یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار

مِّنَ الْبَٰتِنِ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذٰلِكَ ۚ

کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم اپنے پیغمبروں کو بچالیں گے اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں، اسی طرح۔

حَقًّا عَلَيْنَا نُنَجِّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن

ہمارے ذمہ لازم ہے کہ ہم ایمان والوں کو نجات دیں۔ آپ فرما دیجیے اے انسانو! اگر

كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ

تم شک میں ہو میرے دین کی طرف سے تو میں عبادت نہیں کروں گا ان کی

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي

جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو، لیکن میں تو عبادت کرتا ہوں اس اللہ کی جو تمہیں

يَتَوَقَّكُمْ ۖ وَآمَرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠﴾

وفات دے گا۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں۔

وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ وَلَا تَكُونَنَّ

اور یہ کہ آپ اپنا چہرہ سیدھا رکھے اس دین کے لیے ہر طرف سے کٹ کر۔ اور مشرکین

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١١﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

میں سے مت بنے۔ اور اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کو مت پکارے جو

مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ

آپ کو نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ ضرر پہنچا سکتی ہیں۔ پھر اگر آپ ایسا کریں گے تو یقیناً آپ

إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٢﴾ وَإِنْ يَمْسُوكَ اللَّهُ بِضُرٍّ

قصورواروں میں سے ہو جائیں گے۔ اور اگر آپ کو اللہ نقصان پہنچائے

فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ

تو اس کے سوا کوئی بھی اُسے دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ تمہاری بھلائی کا ارادہ کرے تو اللہ کے فضل کو

لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ

کوئی روک نہیں سکتا۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے اپنا فضل پہنچانا چاہے پہنچا دیتا ہے۔ اور وہ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٣﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ آپ فرما دیجیے اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي

تمہارے رب کی طرف سے حق آچکا۔ اب جو ہدایت چاہے، تو اس کی ہدایت اپنی ذات ہی کے

لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّٰ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِ ۚ

لیے ہے۔ اور جو گمراہی اختیار کرے تو اس کا وبال خود اسی پر ہے۔

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٤﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ

اور میں تم پر مسلط نہیں ہوں۔ اور آپ اس کے پیچھے چلے جو آپ کی طرف وحی کیا جا رہا ہے

وَاصْبِرْ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝

اور آپ صبر کیجیے یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر دے۔ اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

آیۃ ۱۲۳

(۱۱) سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ (۵۲)

رُكُوعَاتُهَا ۱۰

اس میں ۱۲۳ آیتیں ہیں

سورۃ ہود مکہ میں نازل ہوئی

اور ۱۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمٰنُ كَتَبَ اِحْكَمَ الْاٰیٰتِ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ

الرَّحْمٰنِ۔ یہ کتاب ہے جس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں، پھر ان کی تفصیل کی گئی ہے

حَكِيمٍ خَبِيرٍ ۝ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ ۚ اِنِّیْ لَكُمْ

حکمت والے، باخبر اللہ کی طرف سے۔ کہ عبادت مت کرو مگر اللہ ہی کی۔ یقیناً میں تمہارے لیے

مِّنْهُ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ ۝ وَاِنْ اَسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

اس کی طرف سے ڈرانے والا اور بشارت سنانے والا ہوں۔ اور یہ کہ اپنے رب سے استغفار کرو،

ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَیْهِ یُمَتِّعْکُمْ مَّتَّعًا حَسَنًا اِلَیْ اَجَلٍ

پھر تم اس کی طرف توبہ کرو تو وہ تمہیں متمتع کرے گا اچھی طرح متمتع کرنا

مُّسَمًّی وَّ یُؤْتِ کُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهُ ۚ

مقرر کیے ہوئے وقت تک اور ہر ایک صاحب فضل کو اپنا فضل (جزاء) دے گا۔

وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْکُمْ عَذَابَ یَوْمٍ کَبِیْرٍ ۝

اور اگر تم اعراض کرو تو مجھے تمہارے اوپر ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُکُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

اللہ کی طرف تمہیں واپس جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

اِلَّا اِنَّهُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۚ

سنو! یقیناً وہ اپنے سینوں کو اللہ سے چھپنے کے لیے موڑتے ہیں۔

اِلَّا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۚ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ

سنو! جس وقت وہ اپنے کپڑے اوڑھے ہوئے ہوتے ہیں، تب بھی اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو جنہیں وہ

وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

چھپاتے ہیں اور جنہیں وہ ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ دلوں کے حال کو خوب جاننے والا ہے۔